2021年6月7日ジャング紙ラホール版6面

قیدیوں کے حقوق

لاہور کیمپ جیل کے قیدیوں نے وزیراعلیٰ پنجاب کے نام ایک کھلا خط لکھا ہے جس میں قیدیوں کے ساتھ نوآبادتی دور جیسا غیر انسانی سلوک، تضحیک وتوہین، مار پیٹ وغیرہ ختم کرنے نیز انسانی حقوق اور بہتر طرز زندگی کا مطالبہ کرتے ہوئے برطانیہ کی طرح جدید جیل قواعد وقوانین پر عملدرآمد اور اصلاح کی تجاویز پیش کی گئی ہیں اور انہیں عملی جامہ پہنانے کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ چار حصوں پر مشتمل خط لکھا تو لاہور کیمپ جیل کے قیدیوں نے ہے لیکن درحقیقت یہ پورے ملک کے جیل خانوں کے قیدیوں کی آواز ہے جس پر نہ صرف پنجاب بلکہ دوسرے صوبوں کی حکومتوں کو بھی فوری توجہ دینی چاہئے۔ خط میں جن خرابیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے انہیں دور کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے وہ وفاقی حکومت کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہیں۔ مثلاً ایک مطالبہ یہ ہے کہ جن قیدیوں پر مقدمات چل رہے ہیں انہیں سزایافتہ قیدیوں کی طرح نہ رکھا جائے کیونکہ قانونی طور پر وہ اس وقت تک بے قصور ہیں جب تک ان پر جرم ثابت نہ ہو جائے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ پاکستان اقوام متحدہ کے معیار کی توثیق کر چکا ہے جس کے مطابق جیل نظام میں قیدی کی زندگی اور آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے والوں میں فرق کو کم سے کم کیا جانا چاہئے۔ کسی جرم میں کسی کو سزا دینے کا مقصد جرم کرنے والے کی اصلاح ہونا چاہئے لیکن بدقسمتی سے ہمارے نظام میں کسی کو جیل بھیجنے کا مقصد اسے عذاب میں ڈالنا سمجھ لیا گیا ہے۔ بات بات پر گالی گلوچ، مار پیٹ، منظور شدہ سہولتوں سے محرومی وغیرہ قیدی کی اصلاح سے زیادہ اس میں جرائم کے نئے جراثیم کی پرورش کے مترادف ہے۔ چنانچہ عموماً جیل سے باہر آ کر ایسا سلوک برداشت کرنے والے قیدی پہلے سے زیادہ خطرناک ہو جاتے ہیں۔ لاہور جیل کے قیدیوں کا خط اس حوالے سے حکمرانوں کی آنکھیں کھول دینے کیلئے کافی ہونا چاہیے۔ اس میں پیش کی گئی تجاویز پر کھلے دل سے غور کرنے اور انہیں روبعمل لانے کی ضرورت ہے۔